الجامعة البنورية العالمية
دار الافتاء والقضاء
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Sayed Shakir shah**
Address : **Malaysia**
Subject : **Namaz**
Writer :

Serial No : **30001**
Date : **1/17/2017**
Contact No:
Email :

MODE: **Regular**

1. Kia sunnat e muqada ki akhri 2 rakaton main surat milana wajib hai or agar koi bhool jaye to sajda e sahaw karna pary ga ? 2. Witar ki aik rakat namaz parny ka tareka kia hai ? kia kanoot rako sa wapis aa kar par sakty hain agar rako main jany sa phly bhool jaen to ? 3. Kia witar main qanoot parna wajib hai or na prhen to sajda sahaw karna pary ga ? 4.Do namazon ko safar main milana jaiz hai , yahan shafi log hain or wo safar main mila laity hain (Maghrib kay sath he Isha ada karna, or zohar kay sath he asar) JazakAllah

(۱) کیا سنت مؤکدہ کی آخری دو رکعتوں میں سورت ملانا واجب ہے؟ اور اگر کوئی بھول جائے تو سجدہ سہو کرنا پڑے گا؟

(۲) وتر کی ایک رکعت پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟ کیا دعاءِ قنوت رکوع سے واپس آنے کے بعد پڑھ سکتے ہیں؟ اگر رکوع میں جانے سے پہلے بھول جائے،

(۳) کیا وتر میں دعاءِ قنوت پڑھنا واجب ہے؟ اور نہ پڑھنے کی صورت میں سجدہ سہو لازم ہوگا؟

(۴) سفر میں دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھنا جائز ہے؟ یہاں شافعی مسلک والے ہیں اور وہ ایسا کرتے ہیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱) جی ہاں! سنت مؤکدہ کی آخری دو رکعتوں میں بھی سورت ملانا واجب ہے، اگر کسی نے بھولے سے ان رکعتوں میں سورت فاتحہ کے بعد کوئی سورت نہیں ملائی تو اس پر سجدہ سہو لازم ہوگا۔

(۲)(۳) وتر میں دعاءِ قنوت پڑھنا واجب ہے، اگر کوئی بھول کر دعاءِ قنوت پڑھے بغیر رکوع میں چلا جائے تو اس پر سجدہ سہو لازم ہوگا، رکوع سے واپس لوٹ کر دعاءِ قنوت پڑھنا درست نہیں۔

جبکہ احناف کے ہاں وتر کی ایک رکعت مشروع نہیں اس لئے وتر کی ایک رکعت پڑھنا درست نہیں۔

(۴) دوران سفر دو فرض نمازوں کو ایک وقت میں جمع کرکے پڑھنا عند الاحناف جائز نہیں، اس لئے کسی حنفی المسلک شخص کیلئے ایسا کرنا جائز نہیں

(جاری ہے)

اس سے احتراز لازم ہے۔

کما فی الدر: وضم أقصر سورة (الی قوله) فی جمیع رکعات النفل لأن کل شفع منه صلاة الخ (۱/۴۵۹).

وفیه أیضاً: ولو نسیه القنوت ثم تذکره فی الرکوع لایقنت فیه لفوات محله ولایعود الی القیام فی الأصح لأن فیه رفض الفرض للواجب (الی قوله) وسجد للسهو الخ (۲/۱۰). واللہ أعلم بالصواب

سلیم اللہ عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۶/۵/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان معاویہ عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۶/۵/۱۴۳۸

دارالافتاء
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی
۳۰۰۵۱
۱۴۳۸/۵/۲۰

نائب رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

۱۷/۲/۱۸